السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ذمہ دار جو بارہ ۱۲ سنتیں ہیں ان کو واجب قرار دیتا ہے، کیا اس کی نافرمانی کرنی صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس ذمہ دار شخصیت سے یہ کہہ سکتا ہے کہ بارہ سنتیں ہیں، فرض واجب نہیں۔ البتہ ان سنتوں کی ادائیگی میں سستی و کوتاہی نہ کرے، کیونکہ روزِقیامت فرض نماز کے علاوہ نفل نماز سے فرض نماز کی کسی کوتاہی پوری کی جائے گی۔ جیسا کہ سنن ابی داؤد میں مذکور ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے فرض نمازوں کے علاوہ روزانہ بارہ رکعتیں تطوع پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔'' (صحیح مسلم)

چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت نمازِ فجر سے پہلے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]

محدث فتویٰ